

## اگر ہم اپنا محاسبہ کریں:

ہم شب بیداری اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے مناجات کرنے میں کس قدر غافل ہو گئے ہیں۔ ہم میں سے بعض افراد تو شب بیداری کو اس طرح بھول گئے ہیں کہ اس کا خیال اسی وقت آتا ہے جب اس کے متعلق کوئی عبارت ہماری نظر سے گزرتی ہے، قرآن کی آیت ہمارے کان میں پڑتی ہے، یا کوئی واعظ اس کی یاد دہانی کراتا ہے۔

گویا کہ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو ناپید ہو گئی ہے۔ ایک خواب ہے جو شکستہ ہو گیا ہے۔

ہم نیک لوگوں کی عبادت کے متعلق بہت کچھ سنتے اور پڑھتے ہیں۔ لیکن یہ ایک بدلی کی طرح ہوتا ہے جو برستی ہے اور ضمیر کچھ وقت کے لیے زندہ ہو جاتا ہے لیکن پھر سورج چمکتا ہے تو زمین کچھ دیر بعد خشک ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کچھ دیر وعظ و نصیحت سننے کے بعد ہمارا دل پھر ہولعب میں مشغول ہو جاتا ہے۔

جب ہم آٹھ گھنٹے یا اس سے زیادہ سوتے ہیں تو گویا ہم اپنے آپ کو قید کرنے کا فیصلہ سنا دیتے ہیں اور قیام لیل اور صبح کے ستاروں سے اپنا ناطہ توڑ لیتے ہیں۔

کیا ہمارا دل قرآن پاک کی تلاوت اور اپنے مہربان رب سے مناجات کرنے سے بھر گیا ہے؟

ہمیں دنیا کی چمک دمک، کمزور ارادوں اور گھائے کی تجارت نے مشغول کر رکھا ہے۔ اگر ہمیں شعور اور یقین ہو، اگر ہم فکر و تدبر کریں اور اگر ہم اپنے آپ کو پابند کریں اور محاسبہ کریں تو کام بہت آسان ہو جائے گا۔

اگر اللہ تعالیٰ ہم میں سے کسی کو ایک گھڑی کے لیے قیام لیل کی توفیق دے تو اسے ایمان کی مٹھاس اور مناجات کے ذائقے کا احساس ہو جائے گا۔

کیا ہم قیام لیل کی کوشش کرتے ہیں؟ اس کے لیے اسباب فراہم کرتے ہیں؟